السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زینب کے بھائی کی موجودگی میں اس کی ماں ولی ہو سکتی ہے یا نہیں؟ اگر ان کی ماں زینب کے کے بھائی سے چھپا کر زید سے شادی کرا دے تو شادی شرعا جائز ہے یا نہیں؟ شادی کے وقت زینب کی عمر آٹھ سال دس مہینہ تھی۔ اب اس کی عمر گیارہ سال نو مہینے ہوئی اس وقت شادی سے انکار کرتی ہے۔ کہ میری شادی ہوئی نہیں۔ اس صورت میں زینب زید کی زوجیت میں رہے گی یا نہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھائی عصبہ ولی ہے۔ اس کی موجودگی میں ماں ولی نہیں ہو سکتی۔ لہذا نکاح جائز ہے۔ اور لڑکی بعد بلوغ انکار کر سکتی ہے۔ نکاح فسخ ہو جائے گا گو پہلے بھی ناجائز تھا۔ (اہلحدیث امرتسر 13۔10 جنوری 1933ء)

شرفیہ

صورت مرقومہ میں سرے سے نکاح منعقد ہی نہیں ہوا کہ بلا ولی کیا گیا ہے۔ بحدیث لانکاح الا بولی۔ الحدیث (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 2 ص 352

محدث فتویٰ